علامہ طالوت مرحوم

''دعوتِ امریکہ'' ☆......اُولٰئِکَ یَدْعُوْنَ اِلَی النّارِ! [1]

علامہ عبدالرشید طالوتؔ مرحوم' علامہ اقبالؒ اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے ارادت مندوں میں سے تھے۔ اقبالؒ سے ملاقاتیں بھی رہیں اور خط وکتابت بھی۔ شاہ جیؒ کے رفیقِ فکر اور نیازمند تھے۔ قادرالکلام شاعر' انشاپرداز' بیباک صحافی اور متبحر عالم دین۔ ۱۹۵۰ء میں پاکستان کے وزیراعظم لیاقت علی خان کو دورۂ امریکہ کی دعوت ملی اور وہ دورۂ روس منسوخ کر کے امریکہ چلے گئے۔ علامہ طالوت مرحوم نے اس نظم میں دورۂ امریکہ کی دعوت پر جو تبصرہ و تجزیہ کیا ہے' اُسے موجودہ صدرِ مملکت کے دورۂ امریکہ کے تناظر میں بھی پڑھیں تو ان کے پیش کردہ خدشات کی تصدیق ہوتی ہے۔ (مدیر)

امانِ حق تعالیٰ میں ہو غیرت — انہیں آیا ہے امریکی بلاوا
یہ مقصد ہے کہ لیڈر قوم کے سب — یہاں سے لاد کر! اپنا کجاوہ
مزارِ ٹام پر آ کر چڑھائیں — سیاسی عقل و دانش کا چڑھاوا
ہمیشہ بس فرنگی ہی کو سمجھیں — ملاذ و ملجأ حاجاتِ ماویٰ
وہی ہو کعبۂ مقصود و مطلوب — وہیں ڈھونڈیں غلامی کا مداویٰ
رجائیّتہ سے دامن پُر ہو سب کا — رکھیں امید پر چشمِ وفا وا
بصیرت اور بصارت سے جو لیں کام — بہت کچھ دیکھ لیں اس کے علاوہ!

مگر لیڈر ہمارے بھی ہیں معذور
کہ ہے ابصار [2] پر ان کے غشاوہ

[1] ''وہ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف۔'' (البقرہ:۲۲۱)

[2] وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ (ترجمہ: ''اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔'' (البقرہ:۷)